YOUTH
PARLIAMENT
PAKISTAN

چھٹی یوتھ پارلیمنٹ پاکستان 2014ء

20 جنوری 2015ء بروز منگل کو صبح 9 بجے ہونے والے یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان کے اجلاس کے لئے

آرڈرز آف دی ڈے

توجہ دلاؤ نوٹس

2۔ سنیل پروانی (وائی پی 59 سندھ 12) اور احتشام الحق (وائی پی 15 کے پی 03)

عزت مآب یوتھ وزیر اعظم کی توجہ تھرپارکر ضلع کے اس بحران کی بے حس مینجمنٹ کی طرف دلائیں گے جس سے رواں سال میں سینکڑوں ہلاکتیں ہوئی ہیں۔

حکومتی بل

3۔ **سید محمد عبداللہ (وائی پی 07۔ فاٹا 01) قانون، انصاف اور انسانی حقوق کے یوتھ منسٹر** "پاکستان میں قیدیوں کے روزگار بارے قانون سازی میں اصلاحات کا بل پیش کریں گے۔

4۔ قراردادیں

سید محمد عبداللہ (وائی پی 07۔ فاٹا `01) اور ذیشان احمد (وائی پی 08 (فاٹا 02) درج ذیل قرارداد پیش کریں گے۔

ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان کو اپنے سٹریٹیجک مقاصد، نسلی تنازعات اور مذہبی شدت پسندی کے خطرات کا سامنا کرنے والوں کی مشکلات ختم کرنے کے لئے غیر ریاستی عناصر کی حمایت ترک کر دینی چاہیئے۔ مثال کے طور پر جنوبی پنجاب کے پسماندہ علاقے، فاٹا اندرون سندھ اور بلوچستان وغیرہ

5۔ **مزگھن محبوب کرمانی (وائی پی 54۔ سندھ 07)**

دریا خان پھوڑ (وائی پی 02۔ آزاد جموں کشمیر 02) درج ذیل قرارداد پیش کریں گے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پاکستان کو دہشت گردوں کے افعال، کی درست تعریف کرنی چاہیئے تاکہ ان کو دائرہ کار کے مطابق سزائیں دی جاسکیں اور ان کے خلاف فیصلے ہوسکیں۔

6۔ **محترمہ سمیعہ مجتبیٰ (وائی پی 42۔ پنجاب 23) درج ذیل قرارداد پیش کریں گی۔**

اس ایوان کا خیال ہے کہ ہر سطح پر ججز کی تعداد میں اضافہ کیا جانا چاہیئے قانون کے تحت مقدمات کے فیصلوں اور حل کے لئے مدت کا تعین کیا جائے اور قانون کرایہ داری ایکٹ کے تحت یہ مدت 4 مہینے اور فیملی کورٹ ایکٹ کے تحت 6 مہینے ہونی چاہیئے جس کی ججز کی کم تعداد اور جوڈیشنل مجسٹریٹس کی کمی کے باعث مسلسل خلاف ورزی ہو رہی ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر سول جج ایک دن میں اوسطاً (150) مقدمات کی سماعت کر رہا ہے جو کہ تیزی سے انصاف کی فراہمی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

7۔ **سید تصور مہدی کاظمی۔(وائی پی 10 گلگت بلتستان 02) اور سمیر علی ڈھوکی (وائی پی 48 سندھ 01)** درج ذیل قرارداد پیش کریں گے

ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پاکستان کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے لئے مزید عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں کیونکہ اس سے ملک میں سماجی و اقتصادی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوسکتا ہے۔ ای گورنمنٹ پراجیکٹ پر عملی طور پر عمل درآمد کے لئے تمام سرکاری ملازمین کو آئی ٹی کی بنیادی تعلیم اور تربیت دی جانی چاہیئے۔

8۔ **مشعل مشتاق (وائی پی 36 پنجاب 17) اور صہیب سعید (وائی پی 02 آزاد جموں و کشمیر 02)**

اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان جنوبی ایشیا اور ایران کے مابین دوطرفہ تجارت کے ذریعے علاقائی اقتصادی باہمی انحصار پیدا کرنے سے غیر ملکی تعلقات بہتر ہوسکتے ہیں اور اس طرح پاکستان میں اقتصادی اور سیاسی استحکام بھی آسکتا ہے۔

9۔ **محترمہ ملیحہ ساحر (وائی پی 01 آزاد جموں کشمیر 1) اور ماریہ ملک وائی پی 35 پنجاب 16)**

درج ذیل قرارداد پیش کریں گی۔

ایوان کی رائے ہے کہ جیسا کہ یورپی یونین کے الیکشن مبصرین مشن 2013ء نے بھی سفارش کی ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان اور الیکشن ٹریبونلز کے پاس شکایات درج کروانے کا واضح انتظامی نظام قائم کیا جائے اور اس کو عوامی نمائندگی کے ایکٹ 1976ء میں بھی شامل کیا جائے اس سے حلقہ جات کے گڈ مڈ ہونے اور شکایات کے ازالہ تک رسائی ہوگی۔

10۔ صفی حسام (پی وائی 211 پنجاب 22)

یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان کے قانون سازی کے کام اور خاص طور پر اس کے قواعد وضوابط کی سفارشات اور نتائج وغیرہ ایوان کے سامنے پیش کریں گے۔

گرین پارٹی کی رپورٹ

11۔ نویدالرحمٰن انور (وائی پی 18۔کے پی 06) اور

ملک محمد دانش (وائی پی 29 پنجاب 10)

''طالبان کی طاقت اور اثر رسوخ'' کے عنوان سے گرین پارٹی کی رپورٹ پیش کریں گے